دنیا والے سچے خدا کو پہچانیں ورنہ وہ خدا غضب کے نظارے مسلسل دکھا رہا ہے

انسان کی پیدائش کا مقصد خدائے واحد کی عبادت کرنا ہے

دل کا چین اور سکون دنیا کے لہو ولعب میں نہیں بلکہ اصل سکون خدا تعالیٰ کی طرف جانے میں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اگست 2007ء بمقام بیت النور ہالینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24۔اگست 2007ء کو بیت النور ہالینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ النحل کی آیت 46 کی تلاوت فرمائی اور پھر مادیت پرست، مذہب سے دور ہٹنے والوں، حد سے بڑھنے والوں اور دین حق کے بارے میں ہرزہ سرائی کرنے والوں کو تنبیہ کی اور خدا تعالیٰ کی پہچان، آنحضرت ؐ اور دین حق کی خوبصورت اور سچی تعلیم کی طرف دنیا کو توجہ دلائی۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ہالینڈ سے بذریعہ ٹیلی فون مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج مادیت پسندی کی وجہ یہ ہے کہ انسان بعض اخلاقی قدروں، مذہب اور خدا سے دور جا رہا ہے اور بہت کم ایسے ہیں جو اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ تمام وہ نعمتیں ہیں جن سے انسان فائدہ اٹھا رہا ہے، خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں۔یہ بات ایسی ہے کہ جو انسان کو خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کی طرف توجہ دلانے والی بنی چاہئے، انسان اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے جو کہ اس خدائے واحد کی عبادت کرنا ہے جس نے یہ سب نعمتیں مہیا کی ہیں۔فرمایا کہ ان لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جو مادیت پسندی میں اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ نہ صرف مذہب سے تعلق نہیں رہا بلکہ مذہب کا مذاق اڑانے والے بن رہے ہیں، انبیاء کے ساتھ استہزاء کرنے والے ہیں اور ایسا طبقہ بھی ہے جو نہ صرف خدا کے وجود کا انکاری ہے بلکہ مذاق اڑانے والا ہے۔فرمایا کہ اس بات میں یہ لوگ اس لحاظ سے مجبور ہیں کہ ان کو ان کے مذہب نے دل کی تسلی نہیں دی۔ایک خدا سب طاقتوں کا سرچشمہ ہے، اس کو چھوڑ کر جب یہ لوگ ادھر ادھر بھٹکتے ہیں اور کئی خداؤں کے تصور کو جگہ دیتے ہیں، دعا کے فلسفے اور معجزات سے اور زندہ خدا کے تعلق سے ناآشنا ہیں تو ظاہر ہے کہ پھر اس قسم کے لوگوں کو یہ بات بے چینی میں بڑھاتی ہے اور یہی چیز انہیں مذہب سے دور لے جا رہی ہے۔

حضور انور نے ہالینڈ کے ایک سیاسی لیڈر کے اس بیان کا تذکرہ فرمایا جس میں اس نے دین حق کے خلاف ہرزہ سرائی کی تھی۔حضور انور نے فرمایا کہ ہالینڈ میں وقتاً فوقتاً دین حق کے خلاف باتیں اٹھتی رہتی ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ تمام ڈچ قوم ایسی ہے، ان میں شرفاء بھی ہیں، مختلف طبقات میں اچھے لوگ بھی ہیں اور انہوں نے اس سیاسی لیڈر کے بیانات کے خلاف سخت ردعمل بھی ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان صاحب کو کسی کی مذہبی آزادی سلب کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ہالینڈ میں جو کوئی جس عقیدے پر بھی ایمان رکھنا چاہے رکھ سکتا ہے۔فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ جہاں دین حق پر اعتراض کرنے والے کا جواب دیں وہاں ان شرفاء کا شکریہ بھی ادا کریں جو ابھی تک اخلاقی قدریں رکھے ہوئے ہیں، ان تک دین کی خوبصورت تعلیم پہنچائیں اور خدا تعالیٰ کا پیغام ان تک پہنچائیں۔آج جو دنیا میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے اس کی وجوہات بتائیں کہ تم لوگ خدا سے دور جا رہے ہو۔اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو، ان کو بتائیں کہ دل کا چین اور سکون دنیا کے لہو ولعب میں نہیں ہے بلکہ اصل سکون خدا تعالیٰ کی طرف جانے میں ہے۔پس ہر احمدی دنیا کے ہر ملک میں اتمام حجت کیلئے کمربستہ ہو جائے اور دین حق کی صحیح تصویر دنیا کو دکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی مگر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔فرمایا کہ گزشتہ سو سال میں آنے والے زلزلوں اور آسمانی آفات کی تعداد گزشتہ کئی سو سال سے زیادہ ہے۔اس سال بھی دنیا میں کئی جگہ پر زلزلے اور طوفان آئے۔یہ انسان کو وارننگ ہے کہ خدا کو پہچانو۔ہر احمدی کا کام ہے کہ جہاں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرے وہاں دنیا کو بھی بتائیں کہ ان آفات سے بچنے کا صرف ایک ہی علاج ہے کہ ایک خدا کو پہچانو اور اس کے پیاروں کو ہنسی اور ٹھٹھے کا نشانہ نہ بناؤ۔حضور انور نے دنیا کے مختلف ممالک میں امسال آنے والی مصیبتوں اور آسمانی آفات کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ چیزیں بتا رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کام کر رہی ہے اور انسان کو اس طرف توجہ دلا رہی ہے کہ ایک خدا کی پہچان کرو، حد سے نہ بڑھو اور انبیاء اور خدا کا استہزاء نہ کرو۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا غضب میں دھیما ہے، توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے، جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ کیڑا ہے اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنی حقیقی پہچان کی توفیق دے اور دنیا کو بھی واحد خدا کی پہچان کرنے والا بنائے اور ہم اس کے رحم کو حاصل کرنے والے بن سکیں۔آمین